احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 13 فروری 2002ء

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 13 فروری 2002ء 29 ذی قعد 1422 ہجری - 13 تبلیغ 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 37

نیا چاند دیکھنے کی دعا

حضرت طلحہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے

اے میرے اللہ یہ چاند امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر طلوع ہو۔ اے چاند میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول عند رؤیۃ الہلال حدیث نمبر 3373)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے ایک صادق دوست اور نہایت مخلص جن کا نام ہے سیٹھ عبدالرحمٰن تاجر مدراس ان کی طرف سے ایک تار آیا کہ وہ کاربنکل یعنی سرطان کی بیماری سے جو ایک مہلک پھوڑا ہوتا ہے بیمار ہیں۔ چونکہ سیٹھ صاحب موصوف اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں۔ اس لئے ان کی بیماری کی وجہ سے بڑا فکر اور بڑا تردد ہوا۔ قریباً نو بجے دن کا وقت تھا کہ میں غم اور فکر میں بیٹھا ہوا تھا کہ یک دفعہ غنودگی ہو کر میرا سر نیچے کی طرف جھک گیا اور معاً خدائے عزوجل کی طرف سے وحی ہوئی کہ آثار زندگی۔ بعد اس کے ایک اور تار مدراس سے آیا کہ حالت اچھی ہے کوئی گھبراہٹ نہیں۔ لیکن پھر ایک اور خط آیا کہ جو ان کے بھائی صالح محمد مرحوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا جس کا یہ مضمون تھا کہ سیٹھ صاحب کو پہلے اس سے ذیابیطس کی بھی شکایت تھی۔ چونکہ ذیابیطس کا کاربنکل اچھا ہونا قریباً محال ہے اس لئے دوبارہ غم اور فکر نے استیلا کیا اور غم انتہاء تک پہنچ گیا اور یہ غم اس لئے ہوا کہ میں نے سیٹھ عبدالرحمٰن کو بہت ہی مخلص پایا تھا اور انہوں نے عملی طور پر اپنے اخلاص کا اول درجہ پر ثبوت دیا تھا اور محض دلی خلوص سے ہمارے لنگر خانہ کے لئے کئی ہزار روپیہ سے مدد کرتے رہے تھے جس میں بجز خوشنودی خدا کے اور کوئی مطلب نہ تھا اور وہ ہمیشہ صدق اور اخلاص کے تقاضا سے ماہواری ایک رقم کثیر ہمارے لنگر خانہ کے لئے بھیجا کرتے تھے اور اس قدر محبت سے بھرا ہوا اعتقاد رکھتے تھے کہ گویا محبت اور اخلاص میں محو تھے اور ان کا حق تھا کہ ان کے لئے بہت دعا کی جائے۔ آخر دل نے ان کے لئے نہایت درجہ جوش مارا اور جو خارق عادت تھا اور کیا رات اور کیا دن میں نہایت توجہ سے دعا میں لگا رہا۔ تب خدا تعالیٰ نے بھی خارق عادت نتیجہ دکھلایا اور ایسی مہلک مرض سے سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کو نجات بخشی۔ گویا ان کو نئے سرے سے زندہ کیا۔ چنانچہ وہ اپنے خط میں لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کی دعا سے ایک بڑا معجزہ دکھلایا ورنہ زندگی کی کچھ بھی امید نہ تھی۔ اپریشن کے بعد زخم مندمل ہونا شروع ہو گیا اور اس کے قریب ایک نیا پھوڑا نکل آیا تھا جس نے پھر خوف اور تہلکہ میں ڈال دیا تھا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کاربنکل نہیں۔ آخر چند ماہ کے بعد بکلی شفا ہو گئی۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہی مردہ کا زندہ ہونا ہے۔ کاربنکل اور پھر اس کے ساتھ ذیابیطس اور عمر پیرانہ سالی۔ اس خوفناک صورت کو ڈاکٹر لوگ خوب جانتے ہیں کہ کس قدر اس کا اچھا ہونا غیر ممکن ہے۔ ہمارا خدا بڑا کریم و رحیم ہے اور اس کی صفات میں سے ایک احیاء کی صفت بھی ہے۔

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 338)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

مورخہ 21 تا 27 فروری ہفتہ وقار عمل کا پروگرام ارسال کیا گیا تھا۔ عید کی وجہ سے اب یہ ہفتہ 27 فروری تا 5 مارچ منایا جائیگا۔ براہ کرم اس کے مطابق اپنے ضلع، مجلس میں بھرپور ہفتہ وقار عمل منا کر ممنون فرمائیں۔ اس کی رپورٹ پہلے سے بھجوائے گئے فارم پر ہی 15 مارچ تک مرکز میں بھجوادیں۔

(مہتمم اطفال پاکستان)

درخواست دعا

محترم مولانا سید احمد علی صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ لکھتے ہیں خاکسار 22 دسمبر 1997ء سے کراچی مقیم ہے رات کو کھانسی اور اس سے فالج کے اثر سے بیمار ہو گیا جس سے کانوں کی سماعت پر اثر پڑا۔ زیادہ بول نہیں سکتا ضعف ہو جاتا ہے دائیں ٹانگ و بازو وغیرہ درد کرتے ہیں بھوک نہیں لگتی خوراک برائے نام ہے چل پھر نہیں سکتا۔ نہ خطبہ اور تقریر۔ درس دے سکتا ہوں البتہ بیٹھے بیٹھے بعض رسالے لکھے ہیں۔ نماز بیٹھ کر پڑھتا ہوں۔ اپنے بچوں کی خواہش پر ان کے پاس مختلف مقامات پر قیام کرتا ہوں۔ احباب کرام میری صحت کاملہ وعاجلہ خدمت دین اور انجام بخیر ہونے کی دعا کریں میں عیسوی لحاظ سے 90 سال سے اور قمری لحاظ سے 92 سال سے اوپر کا ہو گیا ہوں۔

خاکسار

سید احمد علی معرفت مکرم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ سپریم کورٹ 163/B بلاک "N" نارتھ ناظم آباد کراچی۔

قربانی کی کھالوں کے ٹینڈر

عیدالاضحی کے موقع پر قربانی کی کھالوں کے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات مورخہ 20 فروری تک اپنے ٹینڈر دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔

(صدر عمومی ربوہ)

عرفانِ حدیث

نمبر 105

مرتبہ: عبدالسمیع خان

نمازی گھرانہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور اپنی بیوی کو بھی اٹھائے۔اور اگر وہ اٹھنے میں پس و پیش کرے تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا مارے۔اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم کرے جو رات کو نماز پڑھنے لگے اور اپنے خاوند کو بھی جگائے۔اور اگر وہ جاگنے میں سستی کرے تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا مارے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب قیام اللیل حدیث نمبر 1113)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے۔ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب قیام اللیل سے لی گئی ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جو رات کو اٹھے ،نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو اٹھائے۔اگر وہ اٹھنے میں پس و پیش کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑکے تا کہ وہ اٹھ کھڑی ہو۔اسی طرح اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جس کی بیوی رات کو اٹھے ،نماز پڑھے اور اپنے میاں کو جگائے۔اگر اس نے اٹھنے میں پس و پیش کیا تو اس کے چہرے پر پانی چھڑکے تا کہ وہ اٹھ کھڑا ہو۔

اب ان سادہ سے الفاظ میں بعض باتیں مضمر ہیں جن کو کھولنا ضروری ہے۔پہلی بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ 'نماز پڑھے اور پھر اٹھائے'،جس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے تہجد ادا کرے جس کے لئے ضروری نہیں کہ اس کا ساتھی بھی اٹھایا جائے۔اور اگر وہ اپنے ساتھی کو تہجد کے لئے اس لئے نہ اٹھائے کہ اس کی خواہش نہیں ہے تو یہ عین مناسب ہے۔الزاماً ،زبردستی نوافل کیلئے کسی کو اٹھانا یہ درست نہیں ہے پس دیکھیں کیسے خوبصورت الفاظ ہیں کہ اٹھے ، نماز پڑھے اور پھر اپنے ساتھی کو اٹھائے۔وہ فرض نماز ہے جس کے لئے اٹھایا جا رہا ہے۔

اور فرمایا:۔

'اگر وہ اٹھنے میں پس و پیش کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑکے'۔یہ پانی چھڑکنے کا مضمون بتا رہا ہے کہ وہ مرد یا وہ عورت جن کا ذکر چل رہا ہے ان دونوں کی نیت نماز کی ہے۔وہ ارادۃً نماز چھوڑنے والے نہیں ہیں۔اس لئے پانی چھڑکنا ان پر زبردستی نہیں حالانکہ وہ بالغ ہیں ،جوان ہیں ، اپنے اعمال کے ذمہ دار ہیں۔پانی چھڑکنا بتا رہا ہے کہ انہوں نے درخواست کر رکھی ہے کہ اگر ہم سے نہ اٹھا جائے تو پانی چھڑکنا۔اگر یہ مضمون اس میں مضمر نہ ہوتا تو نماز کے وقت تو دنگا فساد برپا ہو جاتا۔کوئی عورت نیک بی بی کسی بدبخت خاوند کے منہ پر روزانہ چھینٹے مار کے اس کو اٹھائے جس کا نماز میں دل ہی نہیں ،جس کی نیت ہی نہیں ہے وہ تو آگے سے جوتی لے کر پڑے گا۔تو یہ کلام خود بولتا ہے کہ میں نبی کا کلام ہوں اس لئے روایات میں راوی سے بہت زیادہ اہمیت مضمون کو دینی چاہئے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کی باتیں خود بولتی ہیں کہ میں محمد رسول اللہ کا کلام ہوں۔ان باتوں میں جب بھی کسی غیر بات کی آمیزش ہو وہ خود بول پڑتی ہے کہ میں اس رسول کا کلام نہیں ہو سکتی۔پس بسا اوقات اچھے راویوں سے بعض روایتیں ہیں جن میں الفاظ بدلنے کے نتیجے میں کچھ ایسی کمزوریاں دکھائی دیتی ہیں کہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ کلام ، اتنا حصہ کم سے کم ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام نہیں تھا۔چنانچہ بہت سے راوی ایسے بھی ہیں جو احتیاط برتتے ہیں ، کہتے ہیں جہاں تک مجھے یاد ہے یہ الفاظ تھے۔جہاں تک میں نے سوچا ہے مجھے یہ لگتا ہے مگر ضروری نہیں ،ہو سکتا ہے آنحضورؐ کے الفاظ کچھ اس سے مختلف ہوں۔اس وجہ سے اختلاف روایت کی ہمیں سمجھ آ جاتی ہے۔

تو اس پر آپ غور کر لیں کہ جو پانی کے چھینٹے دئے جا رہے ہیں یہ بتا رہے ہیں کہ دونوں میاں بیوی بنیادی طور پر نیک ہیں ،چاہتے ہیں کہ ان کو اٹھایا جائے اور نیند کی غفلت حائل ہو جاتی ہے اور دونوں کے درجے الگ الگ ہیں۔ایک تہجد گزار ہے اور دوسرا عام نمازی ہے اس کا Behaviour ،اس کا سلوک ایک عام نمازی جیسا ہے۔تو نماز قائم کرنے کے جو مختلف مراحل ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بعض اپنے ساتھیوں کی نماز بھی کھڑی کرو اور اس نماز کو کھڑا کرنے میں زبردستی نہیں ہے مگر ماحول کو اس طریق پر خطرات سے بچایا جا سکتا ہے۔جب ایک بیوی خاوند کی نماز میں مددگار بن جائے۔خاوند بیوی کی نماز میں مددگار بن جائے تو ظاہر بات ہے کہ ان لوگوں کی اولاد پر اس کا نیک اثر پڑے گا اور نماز سارے ماحول میں قائم ہو گی۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 12 دسمبر 1997ء)

غانا میں پیلگا کے مقام پر احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح

رپورٹ: فہیم احمد خادم مربی سلسلہ غانا (مغربی افریقہ)

مورخہ 6 /جولائی 2001ء کو پیلگا (Kperiga) کے مقام پر ایک خوبصورت بیت الذکر کا افتتاح عمل میں آیا۔مکرم و محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے اس کا افتتاح فرمایا۔ تقریب میں علاقہ کے معزز اور چیف صاحبان نے شرکت کی۔معزز مہمانوں میں علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف Alhaji Mumuni Bawumia بھی شامل تھے۔آپ علاقہ کی بے حد معزز شخصیت ہیں۔ آپ ممبر آف پارلیمنٹ رہے' ریجن کے منسٹر رہے اور کونسل آف اسٹیٹ کے چیئرمین بھی رہے۔

افتتاح کے موقع پر محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے قبولیت دعا کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ہم تو عاجز بندے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اپنے عاجز بندوں کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔محترم پیراماؤنٹ چیف صاحب نے بھی اس موقع پر اپنا ایک ذاتی واقعہ بیان فرمایا جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی قبولیت دعا کا نشان ہے۔یہ واقعہ سننے کے لائق ہے۔محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج کے الفاظ میں واقعہ سنئے! آپ فرماتے ہیں:

''میرا ان سے بہت پرانا تعلق تھا۔جب میں ناردن ریجن میں بطور مربی کے کام کرتا تھا۔اس وقت میرے ان کے ساتھ خاصے مراسم تھے۔آپ خلیج میں جنگ کے دوران سعودی عرب میں غانا کے سفیر تھے۔سعودی عرب اور عراق میں جنگ جاری تھی۔ہر طرف بموں کی بھرمار تھی عراق کی طرف سے داغا جانے والا ایک میزائل ان کے علاقہ میں گرا۔اگرچہ ان کا گھر تو بچ گیا لیکن علاقہ میں تباہی پھیل گئی۔اس پر حکومت غانا نے انہیں بلایا اور کہا سعودی عرب میں آپ کی جان کو خطرہ ہے واپس آ جائیں۔آپ نے کہا اس وقت سعودی عرب مشکل میں ہے۔اگر ہم ایسی حالت میں ملک چھوڑ دیں تو مناسب نہ ہو گا۔ایسا کرنے سے ممکن ہے سعودی عرب کی حکومت ہمیں اپنا سفارت خانہ آئندہ جاری رکھنے کی اجازت نہ دے۔حکومت نے کہا کہ اگر آپ قربانی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔

آپ میرے پاس مشن ہاؤس تشریف لائے اور کہنے لگے میں واپس سعودی عرب جانا بھی چاہتا ہوں لیکن خوف بھی محسوس کرتا ہوں۔اس مسئلہ کا حل کیا ہے؟ میں نے کہا اس مسئلہ کا اصل حل دعا ہے آپ لندن جائیں امام جماعت احمدیہ سے ملیں اور انہیں دعا کی درخواست کریں۔میری تجویز پر آپ سیدھے لندن تشریف لے گئے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کر کے ان کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔خدا کے فضل سے اس دعا کی قبولیت کے آثار فوری طور پر ظاہر ہوئے۔آپ لندن سے سعودی عرب جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ابھی آپ

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کھانسی - کالی کھانسی - دمہ - سانس کی تکلیف
پھیپھڑوں اور سینہ کی تکالیف اور ان کا مؤثر علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ”ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل“ کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط دوم

کاربوویج
Carbo Vegetabilis

کاربوویج کا گہرا تعلق دمہ سے بھی ہے۔ دمہ میں یہ عموماً ایسے مریضوں کے کام آتی ہیں جن کا جسم سخت ٹھنڈا اور پسینہ سے شرابور ہو جائے اور کمزوری کا یہ عالم ہو کہ بلغم باہر نکالنے کی بھی طاقت نہ ہو۔ ایسے مریض عموماً دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو امونیم ٹارٹ کی علامات رکھتے ہیں۔ ان کی علامتیں امونیم ٹارٹ کی سطح تک پہنچنے سے پہلے اپی کاک سے ملتی ہیں۔ جب اپی کاک کی علامتیں زیادہ بگڑ جائیں تو پہلے اینٹی مونیم کروڈ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ساتھ ہی معدے کی تکلیف بھی شروع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے زبان پر گہری سفید رنگ کی تہہ جم جاتی ہے۔ اگر ایسے مریض کی حالت زیادہ خراب ہو جائے، سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہو اور وہ سخت کمزور ہو چکا ہو تو اینٹی مونیم ٹارٹ مرتے ہوئے مریض کو سنبھال لیتی ہے اور اس خطرناک مرحلہ سے اسے باہر نکال لاتی ہے۔ لیکن یہ دمہ کا مستقل علاج نہیں۔ کاربوویج بھی اینٹی مونیم ٹارٹ سے ملتی جلتی دوا ہے۔ (ص242)

کاربوویج بہت نازک لحات میں کام آنے والی دوا ہے اور دمہ کی بیماری میں اس کی خاص علامت یہ ہے کہ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور مریض کا بدن بھیگ جاتا ہے لیکن وہ ہوا کا مطالبہ کرتا ہے چنانچہ بعض دفعہ اس کے چہرے پر تیزی سے پنکھا جھلنا پڑتا ہے۔ اس کے برعکس آرسنک کا مریض بالکل خشک ہوتا ہے اور اس کے سینہ میں بلغم بھی نہیں کھڑکھڑاتی۔ (ص243)

کالی کھانسی کے آغاز میں اور کھڑکھڑاتی ہوئی کھانسی کے لئے بھی یہ اچھی دوا ہے۔ کھانسی کی علامتیں لیکسس سے ملتی ہیں۔ دمہ کا حملہ اچانک رات کے وقت ہوتا ہے۔ (ص247)

کارسینوسن
Carcinosin

اسے پھیپھڑوں کے کینسر Carcinoma کے فاسد مادے سے تیار کیا گیا ہے......... کارسینوسن سینے کے کینسر میں بہت مفید ہے۔ (ص255) فاسفورس اور کلکیر یا فاس کا ہڈیوں کے کینسر سے گہرا تعلق ہے اور یہ پھیپھڑوں سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ لائیکوپوڈیم کا تعلق پتے اور لبلبے (Pancreas) کے کینسر سے ہے۔ (ص257)

کارڈس میریانس

جگر کی بیماریوں کی وجہ سے کھانسی ہو جاتی ہے۔ جس کا اثر دائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ پر ہوتا ہے۔ (ص260)

کاسٹیکم
Causticum

اس کی کھانسی میں بھی یہی مزاج ہے کہ ٹھنڈے پانی سے آرام آتا ہے۔ (ص264)

کیمومیلا
Chamomilla

کیمومیلا کھانسی کیلئے بھی مفید دوا ہے۔ بچہ کو سوتے ہوئے یا غصہ آنے پر کھانسی شروع ہو جائے تو کیمومیلا بہت اچھا کام کرتی ہے۔ کالی کھانسی کی وباء پھیلی ہوئی ہو تو بھی کیمومیلا اس کے خلاف دفاع کو مضبوط کرتی ہے اگر بچے کا مزاج غصے والا ہو تو کیمومیلا اور بھی اچھا کام کرے گی لیکن اس کے بغیر بھی یہ بعض موسمی کھانسیوں میں کافی مفید ہے۔ (ص273)

چیلی ڈونیم
Cheli Donium

چیلی ڈونیم جگر کی اکثر بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ کھانسی سے بھی اس کا تعلق ہے۔ اس کی کھانسی کی جڑ عموماً دائیں پھیپھڑے میں ہوتی ہے۔ گلے میں خراش کی وجہ سے بار بار کھانسی اٹھے اور کسی اور سے افاقہ نہ ہو تو چیلی ڈونیم دینے سے غیر معمولی فائدہ ہوتا ہے۔ ایک مریض کئی سال سے ایسی کھانسی میں مبتلا تھا میں نے اسے چیلی ڈونیم کے ساتھ ریومیکس (Rumex) ملا کر دی تو اللہ کے فضل سے بہت جلد نمایاں فرق پڑ گیا۔ ریومیکس بھی پرانی کھانسیوں کے لئے اچھی دوا ہے۔ عموماً خشک کھانسی میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

چیلی ڈونیم کی کھانسی کی خاص علامت یہ ہے کہ ہر وقت گلے میں خراش اور جلن رہتی ہے جس سے مریض بے چین رہتا ہے اور اس کیفیت سے تنگ آ جاتا ہے چیلی ڈونیم اس کیفیت میں انتہائی مفید اور موثر دوا ہے۔ کھانسی کی تیزی اور شدت کو ختم کر کے اس میں نرمی پیدا کر دیتی ہے جس سے طبعاً مریض کا چڑچڑاپن اور غصہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ کھانسی کی دوسری دواؤں سے آہستہ آہستہ مکمل شفاء تو ضرور ہو جاتی ہے لیکن یوں ایک دم چین نہیں آتا۔ چیلی ڈونیم سے کھانسی نرم اور بے ضرر ہو جاتی ہے۔

اس کی کھانسی کی علامت یہ بھی ہے کہ ساتھ ہلکا ہلکا چمٹا ہوا بلغم رہتا ہے جو نکلتا نہیں۔ اگر نکل بھی جائے تو گلا صاف نہیں ہوتا۔ فوراً دوبارہ خراش شروع ہو جاتی ہے اس صورت میں اس کے ساتھ کاکس (Coccus) ملا کر دینی چاہئے۔ (ص275)

چینینم آرس
Chininum Ars

چینینم آرس میں سانس کی نالی میں تشنج اور چھیلنے کا احساس اور سانس کی گھٹن ہوتی ہے۔ گہرا سانس لینا مشکل ہوتا ہے کیونکہ سانس کی نالی میں اس سے خارش ہوتی ہے۔ دموی کھانسی کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ (ص287) •

کوکس کیکٹائی
Coccus Cacti

کوکس کے تمام اخراجات لیس دار لمبے بٹے ہوئے دھاگہ کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کی پیپ کا دھاگہ سویٹر کی اون کی طرح ادھڑتا ہے۔ اخراجات بل کھاتی ہوئی رسی کی طرح بٹے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ کھالی کھانسی میں بھی یہ علامت کوکس کیکٹائی کی نشاندھی کرتی ہے۔ اس پہلو سے یہ کالی بائی کروم سے مشابہ ہے۔ اس میں بھی اخراجات کا لیس دار اور دھاگے دار ہونا اور کالی کھانسی میں بہت مفید ہونا کوکس سے مشابہ ہے۔ (ص313)

کھانسی اور نزلہ زکام گرم کمرے میں جانے سے بڑھ جاتا ہے اور ٹھنڈ سے اور ٹھنڈا پانی پینے سے آرام آتا ہے۔ لیکن یہ تکلیفیں کچھ عرصہ کے بعد پھر عود کر آتی ہیں۔ (ص313) کوکس میں اونچائی پر چڑھتے ہوئے سانس میں دقت اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ سینہ میں بلغم بھری ہوتی ہے دل کی کمزوری سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ اگر بلغمی قے آئے تو چھاتی ایک دم ہلکی ہو جائے گی اور اونچائی پر چڑھنے میں دقت پیش نہیں آئے گی۔ کوکس میں بلغم نکالنے کی کوشش سے کھانسی کا تعلق ہے جس کی وجہ سے گلے میں تشنج ہو جاتا ہے۔ (ص314)

کروٹن ٹگلیم
Croton Tiglium

کھانسی کے ساتھ دمہ کا دورہ بھی ہو جاتا ہے۔ مریض کے تکیہ پر سر رکھتے ہی کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ مریض لیٹ نہیں سکتا۔ اور گہرا سانس لینا ناممکن ہو جاتا ہے۔ (ص339)

ڈیجی ٹیلس
Digitalils

اگر دل کی تکلیف کی وجہ سے کھانسی (Cardiac Cough) ہو تو ڈیجی ٹیلس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ پھیپھڑوں سے تعلق رکھنے والی کھانسی سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ بسا اوقات بغیر کسی جھٹکے کے سانس بند ہونے کی تکلیف سے آنکھ کھلتی ہے۔

(ص352-351)

ڈروسرا روٹنڈیفولیا
Drosera Rotundifolia

اگر کھانے کے بعد حنجرے میں سرسراہٹ ہو اور کھانسی شروع ہو جائے تو ڈروسرا سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ دیسی کیکر کے درخت پر جب پھلیاں آتی ہیں تو اس موسم میں کھانسی کی وباء بہت پھیلتی ہے۔ اس کھانسی میں ڈروسرا بہت مفید ہے۔ ڈروسرا میں سانس کی نالی میں تنگی اور سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔ ایسی کھانسی جس میں گلے میں بے چینی کا مستقل احساس رہے اور کھانسنے سے بھی آرام نہ آئے اس میں ڈروسرا بہت کارآمد ہے۔ آدھی رات کے بعد شروع ہونے والی کھانسی جو بولنے سے بڑھ جائے اس میں بھی ڈروسرا مفید ہے۔

بچوں میں کالی کھانسی تکیے پر سر رکھتے ہی شروع ہو جاتی ہے اور پھر اس کا دورہ دو تین گھنٹے تک چلتا ہے۔ بچہ کھانس کھانس کر نڈھال ہو جاتا ہے۔ لیکن سکون کا ایک لمحہ نہیں ملتا۔ (ص360-361)

الیکٹریسی ٹاس
Electrici Tas

اس دوا کا تعلق ایسے مریضوں سے ہے جو بادل کے گرجنے اور بجلی چمکنے سے متاثر ہوتے ہیں۔ طوفان کے آنے سے پیشتر یا طوفان کی آمد پر مریض پر دمہ کا حملہ ہو جاتا ہے یا نزلاتی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔

عمومی ڈیپریشن، بے چینی، مایوسی، نبض کی تیزی اور سر درد وغیرہ طوفان کے نتیجہ میں شروع ہو جائیں تو یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ دوا کبھی بھی ایسے مریضوں کو نہیں دینی چاہئے جو طوفان آنے کے آثار اور اس کی آمد سے قبل بھی نزلہ، زکام کا شکار ہو چکے ہوں وہ ڈاکٹر جنہوں نے اسے استعمال کیا ہے اسی صورت میں وہ اسے خطرناک بتاتے ہیں۔ (ص367)

یوپیٹوریم
Eupatorium Perfoliatum

یوپیٹوریم میں کھانسی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے۔ سارے جسم میں لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ سردی سے زود حسی پائی جاتی ہے۔ چونکہ یہ نزلہ کی دوا ہے اس لئے پھیپھڑوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ (ص373)

یوفریزیا
Euphrasia

دن بھر جب تک آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے اور آنکھیں سرخ رہتی ہیں اس وقت تک کھانسی نہیں ہوتی۔ گلے میں کوئی جلن اور خارش بھی محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن جب مریض رات کو بستر پر لیٹتا ہے تو آنکھوں سے بہنے والا پانی گلے میں اندر گرنے لگتا ہے اور اسکی وجہ سے سانس کی نالی زخمی ہو جاتی ہے۔ اور پھر کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ آغاز میں یہ کھانسی محض رات تک ہی محدود رہتی ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد جلن اور خراش کے نتیجہ میں گلے میں زخم بن جاتے ہیں اور کھانسی لمبی چل جاتی ہے اور دن کے وقت بھی ہوتی رہتی ہے۔ (ص375)

فیرم میٹیلیکم
Ferrum Metallicum

پھیپھڑوں کی علامت میں چھاتی پر دباؤ اور سانس لینے میں مشکل محسوس ہوتی ہے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ کھانسی خشک اور دورہ دار اور بعض دفعہ ساتھ سرخ خون کا اخراج۔ (ص381)

گائیکم
Guaiacum

خشک کھانسی کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔ (ص420)

ھیپر سلفیورس کلکیریم
Hepar Sulphuris Calcareum

ھیپر سلف روزمرہ کے گلے کی خرابیوں میں بہت مفید ہے۔ گلے میں بلغم چپک جائے اور اسے باہر نکالنا بہت مشکل ہو اور کھانسی کے باوجود بلغم کو اکھیڑنا دشوار ہو تو ھیپر سلف بہت نمایاں کام کرتی ہے۔

ھیپر سلف میں کھانسی عموماً صبح کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ اور سردی سے کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور کھانسی میں اکثر درد پایا جاتا ہے۔ (ص437-438)

روزمرہ کی کھانسی کے لئے بیلاڈونا، آرسنک، ھیپر سلف اور اپی کاک مفید ہیں۔ اپی کاک اور ھیپر سلف میں یہ امتیاز یاد رکھیں کہ اپی کاک کی بلغم قدرے نرم ہوتی ہے اور آسانی نکل جاتی ہے۔ اگر بلغم پھنسی ہوئی ہو اور چپکنے والی ہو تو ھیپر سلف، کالی بائی کروم یا کوکس (Coccus) مفید ہونگی.......... چونکہ ھیپر سلف میں سلفر کا عنصر موجود ہوتا ہے۔ اس لئے سلفر سے بھی اس کی مشابہت ہے۔ اگر مریض کے پھیپھڑوں میں تپ دق کے پرانے داغ ہوں۔ جراثیم چھوٹی چھوٹی گلٹیوں کی صورت میں پھیپھڑوں میں جگہ بنا لیں تو سلفر ان کو ختم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ (ص440)

ھیپر سلف پھیپھڑوں، انتڑیوں یا کسی اور جگہ دق کے ظاہر ہونے والے اثرات میں بھی مفید ہے۔ دق کی علامات چاہے جسم کے کسی حصہ پر ظاہر ہوں یا اندرونی نظام پر اثر کریں ھیپر سلف دونوں جگہ کام کرے گی۔ (ص441)

ھائیڈروسائینک ایسڈ
Hydrocyanic Acid

اکثر طبیبوں نے ھائیڈروسائینک ایسڈ کو اپھارے اور پیٹ کے تشنج تک ہی محدود رکھا ہے حالانکہ یہ دمہ، مرگی، اور کالی کھانسی کے تشنج کے لئے بھی بہترین دوا ہے اگر دمہ یا کالی کھانسی کی وجہ سے سانس بند ہو جائے اور مریض بے ہوش ہو جائے تو فوراً ھائیڈروسائینک ایسڈ دینے سے مریض کئی قسم کے خطرات سے بچ جاتا ہے ورنہ تشنج کے نتیجہ میں دماغ کو آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے بعض اوقات وہ مستقل ذہنی مریض بن جاتا ہے یا بعض دفعہ تشنج کی سختی کی وجہ سے اس کی فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں ھائیڈروسائینک ایسڈ چوٹی کی کام آنے والی دوا ہے۔ (ص453)

ھائیڈروفوبینم

یہ تشنج کی بہت اہم دوا ہے خصوصاً سانس کی نالی کے تشنج میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (455)

ھائیوسمس
Hyoscyamus

رات کے وقت خشک کھانسی اٹھتی ہے جو لیٹنے سے بڑھ جاتی ہے۔ لیکن اٹھ کر بیٹھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ (ص460-461)

اگنیشیا
Ignatia

اگنیشیا کے مریض کو بعض دفعہ سانس کی نالی میں تشنج ہو جاتا ہے اور خرخراہٹ کی آواز آتی ہے۔ اس تشنج میں بھی اگنیشیا حیران کن اثر دکھاتی ہے۔ چند گولیاں منہ میں ڈالتے ہی فوری طور پر تشنج دور ہو جائے گا۔ (ص465)

آیوڈم
Iodum

پھیپھڑوں کی سل بڑھ جائے تو قدرتی طور پر زہریلے مادوں کا اخراج اسہال کے ذریعے ہونے لگتا ہے انہیں بند کر دیا جائے تو خطرناک نتائج نکلتے ہیں۔ اس لئے ان کا صحیح علاج ضروری ہے ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں سلفر کے ذریعہ علاج کرنے سے پھیپھڑوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے اور اسہال بھی رک جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں اگر صرف ان کے اسہال کا علاج کیا جائے تو نہایت خطرناک نتیجہ ظاہر ہوتا ہے۔ اور پھیپھڑوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر سلفر کام نہ دے تو آئیوڈم بھی مفید ہے بلکہ علامتیں موجود ہوں تو مکمل شفا دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس لئے یہ وقتی علاج نہیں۔ اس کی بعض بیماریوں میں سلفر سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ جیسے منہ میں سفید چھالے اور زخم ہونا۔ (ص472)

اپی کاک
Ipecacuanha

اپی کاک کا دمہ سے بھی گہرا تعلق ہے۔ اس کے دمہ کے مریض پر خون اور بھرے ہوئے چہرے والے ہوتے ہیں جب کہ اینٹی مونیم ٹارٹ کے دمہ کے مریض کمزور اور آخری لمحات پر پہنچا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (ص476) نزلہ گلے اور چھاتی میں اترتا ہے جس سے سانس گھٹتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ دمہ کے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو نزلہ ناک سے شروع ہو کر گلے اور چھاتی میں اترے اور یوں محسوس ہو کہ دمہ ہو جائے گا تو اپی کاک دینے سے دمہ کا حملہ ٹل سکتا ہے۔ ٹکسالی کے نسخے عموماً ناواقف لوگوں کے لئے ہوتے ہیں لیکن ہر دفعہ علامات کے مطابق نسخہ سوچنا بھی مشکل کام ہوتا ہے۔ دمہ کا ہر حملہ گزر جانے کے بعد بیماری کا مزاج سمجھ کر مستقل علاج کریں۔ دمہ کے مریض کو کھانے پینے میں بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ نزلہ اور گلا خراب ہونے سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ (ص477-478)

اپی کاک کالی کھانسی میں بھی مفید ہے کیونکہ اس میں تشنج کی علامت پائی جاتی ہے۔ اگر تشنج کے ساتھ سارا جسم اکڑ جائے۔ چہرہ سرخ ہو اور متلی بھی ہو تو ایسی صورت میں اپی کاک غیر معمولی فائدہ پہنچاتی ہے۔ عموماً ایسی کیفیت میں بیلاڈونا کا خیال آتا ہے لیکن پہلے اپی کاک دیں۔ (ص478)

کالی بائیکروم
Kali Bichromicum

نرخرے میں خرخراہٹ کی آوازیں آئیں اور بلغم چمٹی رہے تو کالی بائیکروم سے فائدہ ہوتا ہے۔ عموماً دمہ میں ایسی آوازیں نکلتی ہیں۔ کیونکہ نالیاں سکڑ جاتی ہیں اور تشنج بھی ہوتا ہے اس لئے خرخراہٹ ہوتی ہے۔ کالی کھانسی کے لئے بھی یہ مفید ہے۔ کالی بائیکروم کی نزلاتی تکلیفیں سردیوں کے نمدار موسم میں زیادہ ہو جاتی ہیں۔ گرمیوں میں برسات کے موسم میں اسہال لگ جاتے ہیں۔ بستر میں لیٹ کر آرام محسوس ہوتا ہے۔ کالی بائیکروم میں بلغم سبزی مائل ہوتی ہے۔ بلغم کے ساتھ خون کے لوتھڑے بھی آنے لگتے ہیں۔ پھیپھڑوں کی دق میں کالی بائیکروم اور کالی کارب بہت مفید دوائیں ہیں۔ پوٹاشیم کے نمکیات کا پھیپھڑوں میں سوراخ واقع ہونے اور ان سے خون کے اخراج سے بہت گہرا تعلق ہے۔ (ص492-493)

پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب

چوہدری عزیز احمد صاحب سابق ناظر مال

خاکسار کے خسر مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب 4 جنوری بروز جمعۃ المبارک 2002ء کو وفات پا گئے۔

محترم چوہدری عزیز احمد صاحب مرحوم 4 فروری بروز جمعۃ المبارک 1921ء کو کنیاں کلاں تحصیل نکودر ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم چوہدری غلام محمد صاحب انسپکٹر اشتمال اراضی و ڈپٹی کلکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ آپ کے دادا چوہدری شمس الدین صاحب اپنے گاؤں کے نمبردار تھے اور علاقہ کی معزز اور باا ثر شخصیت تھے۔ چوہدری عزیز احمد صاحب مرحوم اپنے بچپن کا ایک واقعہ سنایا کرتے تھے۔ کہ جب میرے دادا چوہدری شمس الدین صاحب وفات پا گئے تو میں نے اپنے گاؤں میں لوگوں کو یہ باتیں کرتے ہوئے سنا کہ چوہدری شمس فوت ہو گیا ہے۔ تو علاقے میں چوری کی واردات شروع ہو گئی ہیں۔ ان کے ہوتے ہوئے کسی کو ایسی حرکت کی جزأت نہ ہوتی تھی۔

چوہدری صاحب مرحوم نے زمانہ طالب علمی میں 1936ء میں بیعت کی۔ احمدیت کی وجہ سے گھر سے نکال دیئے گئے اور یوں مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ بی۔ اے کرنے کے بعد دہلی میں ملازمت اختیار کر لی۔ وہیں سے 1944ء میں گورنمنٹ کی ملازمت سے استعفیٰ دیا اور زندگی وقف کر کے قادیان چلے گئے قادیان میں حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی صحبت سے دن رات فیضیاب ہونے کا موقع حاصل ہوا اور دارالواقفین میں قیام رہا۔ قادیان اور وہاں کے بزرگوں کے روح پرور واقعات اکثر انہیں یاد تھے۔ وہ جب بھی سناتے ازدیاد ایمان کا موجب بنتے۔

چوہدری صاحب مرحوم کو صدر انجمن احمدیہ میں 1944ء سے لے کر 1974ء تک بہت سے نمایاں عہدوں پر کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ پہلے نائب اور پھر محاسب پہلے نائب اور پھر ناظر مال، ناظر صنعت وتجارت وزراعت اور ممبر قضاء بورڈ رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد گھر پر درس وتدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ خاندان حضرت اقدس کے بہت سے طلبہ نے آپ سے انگلش پڑھی اور آپ کے سب شاگرد اور ملنے والے آپ کی ہردلعزیز شخصیت کی وجہ سے اتنے قریب ہوئے کہ پھر ساری عمر چوہدری صاحب مرحوم سے ملاقات کرتے رہے۔

خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد کے لئے بڑے درد دل کے ساتھ دعائیں کرتے رہتے اور سب کے ساتھ بڑی عزت واحترام اور عقیدت رکھتے تھے۔ چوہدری صاحب مرحوم کے والد محترم چوہدری غلام محمد صاحب کو سرکاری ملازمت کے دوران حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے ہی محکمہ میں ایک لمبا عرصہ کام کرنے کا موقع ملا اور اکثر محکمانہ دوروں پر چوہدری غلام محمد صاحب ان کے ساتھ ہوتے تھے۔ جب چوہدری غلام محمد صاحب عمر کے آخری حصہ میں ربوہ آئے تو ان کے احمدیت قبول کرنے کے سلسلہ میں صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی کوششوں کا بھی حصہ تھا۔ اسی تعلق کی بنا پر چوہدری صاحب مرحوم حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کو اپنے بہت بڑے محسن کے طور پر یاد کیا کرتے تھے اور ان کی ساری اولاد سے ایک خاص تعلق بھی رکھتے رہے اور اپنی خصوصی دعاؤں میں سب کو فرداً فرداً یاد رکھتے تھے۔

ایک دفعہ خاکسار نے چوہدری صاحب مرحوم سے ذکر کیا کہ ہمارے ہزاروں کی تعداد میں شاگرد ہیں لیکن آپ کے شاگرد آپ کو انتہائی محبت، ادب، عزت و احترام اور عقیدت سے ملنے آتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے۔ چوہدری صاحب مرحوم نے خاکسار سے پوچھا کہ کیا تم اپنے شاگردوں کے فرداً فرداً نام لے کر روزانہ دعا کرتے ہو۔ خاکسار کا جواب نفی میں تھا فرمایا بس آپ میں اور مجھ میں یہی فرق ہے۔

آپ اعلیٰ انگلش جاننے والے ایک منجھے ہوئے استاد تھے۔ ان کی وفات پر ایک دیرینہ دوست (جو کہ انگلش کے پروفیسر ہیں) نے اپنے تعزیتی خط میں ہمیں لکھا کہ ڈگری میں نے حاصل کی تھی لیکن انگریزی چوہدری صاحب مرحوم کو آتی تھی۔ جب تک صحت رہی انگریزی اخبارات میں لکھتے رہے۔ انگریزی زبان میں اخباروں میں لکھنے والوں کے مضامین نہ صرف پڑھتے بلکہ خاکسار سے ان کے مضامین کے بارہ میں سیر حاصل تبصرہ بھی کیا کرتے تھے اچھے اور پسندیدہ مضامین پر نشان لگا کر خاکسار کو پڑھنے کے لئے دیتے تھے۔ آپ ایسے علم دوست انسان تھے کہ اپنے شاگردوں میں علم حاصل کرنے کی لولگا دیتے تھے۔

جماعتی رسالوں اور الفضل میں چھپنے والا کوئی مضمون ایسا نہ ہوتا تھا جو ان کی نظر سے نہ گزرتا ہو اسلامی تاریخ اور احادیث کے کئی حوالے زبانی یاد تھے۔ اور بعض دفعہ لکھنے والوں تک اپنی رائے پہنچا بھی دیتے تھے۔

معلوم ہوتا تھا کہ وہ گھر میں گوشہ نشینی کی زندگی بسر کر رہے ہیں لیکن ان سے ملنے والے لوگ سب اس بات کے گواہ ہیں کہ چوہدری صاحب مرحوم انتہائی زیرک صائب الرائے ملکی اور غیر ملکی حالات حاضرہ پر گہری نظر رکھنے والے مستجاب الدعوات بزرگ انسان تھے جن کی مشاورت اور راہنمائی سے ہم محروم ہو گئے۔

چوہدری صاحب مرحوم کو مجھے پچھلے دس گیارہ سال سے قریب سے دیکھنے کا موقع ملا نہایت صاف گو سچی سیدھی اور کھری بات کرنے والے انسان تھے۔ ان کی طبیعت میں سادگی، کفایت شعاری اور استغناء جیسی خوبیاں بھری ہوئی تھیں۔ ایک عالم باعمل بزرگ شخصیت تھے۔ جن کی دعاؤں کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ نماز تہجد کے پابند تھے ان کی زندگی گویا جماعت اور جماعتی بزرگان واقفین زندگی، ان کی اولاد، عزیز واقارب ملنے جلنے والوں شناسا و ناشناسا غرضیکہ سب کے لئے دعائیں کرنے کے لئے وقف تھی۔

ان کے روزانہ کاموں کی ابتدا رات 2 بجے نماز تہجد کی ادائیگی سے شروع ہوتی نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آرام کرنے اور پھر تلاوت قرآن کریم، انگریزی ترجمے والے قرآن کی تفسیر اور پھر اردو ترجمہ وتفسیر سے موازنہ اور غور وفکر کرتے رہنا۔ مطالعہ احادیث سیرت طیبہ ودیگر جماعتی اور علمی لٹریچر کے پڑھنے اور پڑھانے۔ درود شریف قرانی مسنون دعائیں اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعاؤں کا ورد ان کا روزانہ کا معمول تھا۔

ملنے جلنے والوں اور ربوہ میں خاص طور پر پرانے خاندانوں کا حلقہ احباب بھی بہت وسیع تھا اور گھر میں تقریباً ہر ماہ دعوتی کارڈوں کی بھرمار ہوتی تھی۔ اور خاص طور پر شادی بیاہ کے موقع پر جس کسی کا بھی کارڈ آیا ہو جا سکتے ہوں یا نہ ہر ایک کو حسب توفیق خصوصاً دلہا دلہن کو تحفتہ سلامی بھجوا کر انہیں گوناں خوشی محسوس ہوتی تھی۔ اور رخصتی کا وقت معلوم کر کے اپنے گھر بیٹھے ایسے جوڑوں کی کامیاب ازدواجی زندگی کے لئے دعائیں ان کا معمول تھا۔

اللہ تعالیٰ کا بھی چوہدری صاحب مرحوم سے عجیب معجزانہ سلوک تھا۔ اکثر ایسا ہوتا کہ ان کے دل میں کوئی پھل سبزی یا کھانا کھانے کی خواہش پیدا ہوتی یا ان کے دل میں کوئی چیز حاصل کرنے کا خیال آیا۔ ادھر وہی چیز معجزانہ طور پر موجود ہو جاتی اور ہمیں اکثر یہ بتایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہر خواہش کو خود ہی پورا کر دیتا ہے۔ الحمد للہ، ادھر اپنا یہ حال تھا کہ خود کسی کو دے کر خوش ہوتے لے کر نہیں۔ اپنے استعمال کی اشیاء نہایت کم رکھتے۔ فضول خرچی اور اسراف کو سخت ناپسند کرتے تھے۔ مالی معاملات میں انتہائی دیانت اور امانت کے اصولوں کی ساری عمر نہ صرف پاسداری کی بلکہ اس کی تلقین بھی کرتے رہے۔ دوسروں کی زیادتیوں کو صبر وتحمل سے برداشت کرنے کی تلقین اور شکوہ وشکایت نہ کرنے کی عادت تھی کسی پر بوجھ نہ بنتے۔ اپنے کاموں اور ضروریات اور اخراجات کو اپنے ذرائع کے مطابق رکھا۔ قرض لینے کی عادت کو ہمیشہ ناپسند کیا بچوں کے ساتھ عجیب قسم کی شفقت اور پیار کا سلوک تھا بچے اپنے عزیز واقارب کے ہوں یا ہمسایوں کے یا محلّہ کے انہیں ہمیشہ کوئی نہ کوئی کھانے کی چیز لے کر ضرور دیتے اور انہیں اپنے پاس بٹھا کر اچھی اچھی باتیں اور سبق آموز کہانیاں ضرور سنایا کرتے تھے یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ ان سے کوئی ملا ہو اور وہ ان سے کچھ سیکھ کر نہ اٹھا ہو۔ اگر سر راہے کسی کی ملاقات دس منٹ کے لئے بھی چوہدری صاحب مرحوم سے ہو جاتی تو وہ اس مختصر سی ملاقات میں بھی ان کی شخصیت کا اثر لئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں دوسری خوبیوں کے ساتھ حافظہ اور یادداشت بھی خوب عطا کی تھی۔ بچپن کے واقعات سے لے کر آخری دن تک یادداشت قائم تھی۔ یورپ میں گزرا ہوا وقت، صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت کے دوران بزرگ رفقاء کی مصاحبت انہیں ایک لمبا عرصہ حاصل رہی وہی رنگ ڈھنگ تھا۔ اور گزرے ہوئے لمحہ لمحہ پر خدا کے حضور ساری عمر سجدہ ریز ہوتے رہے اور شکر کا حق ادا کرنے کی کوشش کی کسی کا احسان لینے کی بجائے ہر ملنے والے کو احسان مند کر دیا کرتے تھے۔ زندگی کے سنہری اصول دینی تعلیم اور جماعتی روایات کے مطابق بتاتے ہوئے نہ تھکتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی چوہدری صاحب مرحوم سے بڑا نرالا تھا۔

1955ء میں حضرت مصلح موعود کی شفقت کے نتیجہ میں بغرض علاج جب یورپ بھجوائے گئے۔ وہاں علاج کے سلسلہ میں ایک پھیپھڑا جو زیادہ بیماری سے متاثر تھا اسے Press کر کے ناکارہ بنا دیا گیا۔ تو پھر 1955ء سے جنوری 2002ء تک ایک پھیپھڑے کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل اور خلیفہ وقت کی دعاؤں کی برکت کے نتیجہ میں ایک کامیاب لمبی زندگی گزاری۔ کمزوری کے باوجود زندگی کے آخری دن تک خود اپنے پاؤں پر چل پھر سکتے تھے۔ زندگی کی آرام وآسائش کی طرف ذرہ نظر نہ تھی۔ خدا تعالیٰ کی رضا کا یہ متلاشی بندہ اسی کی رضا حاصل کر کے دنیا سے رخصت ہوا۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ ان کی تینوں بیٹیوں اور اکلوتے نواسے کا حامی وناصر ہو۔ اور ان سب کو اپنے بزرگ باپ کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین

چوہدری صاحب مرحوم کو اپنے اکلوتے نواسے عزیزم محمد فائز گورایہ سے محبت اور پیار تھا۔ اور ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ یہ میرے بڑھاپے کا تحفہ ہے۔ اس کی تربیت اور تعلیم کا خاص خیال رکھتے تھے۔ اور رات کو سوتے وقت اسے بڑی سبق آموز کہانیاں سنایا کرتے تھے۔

بیماری کے ایام میں عزیزم نور الجمیل نجمی نے بھی خاکسار کی اہلیہ صفیہ خالد گورایہ کے ساتھ ساتھ ان کی تیمارداری کا حق ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ مرحوم کے پس ماندگان میں دو بیٹیاں صفیہ خالد گورایہ صاحبہ، وطیبہ بشریٰ صاحبہ تو یہاں ہی تھیں لیکن سب سے بڑی بیٹی عزیزہ صبیحہ طاہرہ انور چٹھہ صاحبہ پچھلے 7 سال سے جرمنی میں مقیم ہیں۔ وہ نہ اپنی والدہ

باقی صفحہ 6 پر

اہم ترقی یافتہ ممالک کے اعداد و شمار

ملک	آبادی (ملین)	مجموعی خام آمدنی (ارب ڈالر)	فی کس آمدنی (قوت خرید کے عالمی معیار امریکی ڈالر میں)	شرح خواندگی (فی صد)	تعلیم پر خرچ (جی ڈی پی کا فی صد)	انسانی ترقی کا عالمی معیار
امریکا	272	7819	31500	99	5.3	3
جاپان	126	4599	23100	99	4.7	4
جرمنی	82	2352	22100	99	5.2	14
فرانس	58	1540	22600	99	5.4	11
برطانیہ	59	1278	21200	99	5.2	10
اٹلی	57	1207	19536	98	5.4	19
ہالینڈ	15	392	19341	99	5.9	8
ڈنمارک	5.2	173	21502	99	7.4	15
بیلجیئم	10	269.4	20852	99	5.2	5
سوئٹزرلینڈ	7.2	304	24432	99	5.2	12
آسٹریا	8.1	226	20907	99	5.8	16
آسٹریلیا	18	347	1912	98	5.5	7
برازیل	161	544.6	5500	80 عورت 83 مرد	4.6	79
کینیڈا	31	563	22400	99	7.6	1

(جنگ سنڈے میگزین 2 دسمبر 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33750 I.Mrs.Mardiah w/o Mr.Zafar Khudori پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-9-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /180.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Mardiah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ir.H.Munadi وصیت نمبر 29025 گواہ شد نمبر 2 Moh. Dalail وصیت نمبر 29913

مسل نمبر 33759 میں ڈاکٹر منصور احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد صاحب قوم قریشی پیشہ ڈاکٹری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد موٹر کار ماڈل 1973ء مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ گھر (مکان) برقبہ 47 مرلہ واقع رضا خیل بازید جی ٹی روڈ ضلع نوشہرہ مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ بارہ کنال گیارہ مرلہ واقع بازید خیل ضلع پشاور مالیتی -/800000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منصور احمد بازید خیل ضلع پشاور گواہ شد نمبر 1 بنیامین احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد پسر موصی

مسل نمبر 33785 میں ارشاد بیگم زوجہ چوہدری منور احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-11-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ سوا بتیس روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 1/2 تولہ مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین -/650000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی 653032/25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارشاد بیگم ساکن چک نمبر 117 چھور ضلع شیخوپورہ 12/1 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد ابراہیم مرحوم 9/1A فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد ولد چوہدری غلام حسین مرحوم خاوند موصیہ

مسل نمبر 33786 میں غلام احمد گجر ولد نیاز محمد گجر قوم گجر پیشہ زمینداری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد گجر 4/26A دارالعلوم شرقی حلقہ برکت گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد مکان نمبر 61 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد گجر

مسل نمبر 33787 میں سرداراں بی بی زوجہ نیاز محمد صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/26A دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع 4/26A دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔ طلائی کوکا وزنی دو ماشہ مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔ حق مہر سوا بتیس روپے۔ کل جائیداد مالیتی 226032/25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سرداراں بی بی 4/26A دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد گجر ولد نیاز محمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد گجر ولد نیاز محمد دارالعلوم شرقی ربوہ

بقیہ صفحہ 5

کی وفات پر اور نہ ہی اب والد صاحب کی وفات پر پاکستان آ سکتی تھی۔ عجیب تڑپ اور دکھ میں مبتلا رہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے پردیس میں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جنہوں نے ان غم واندوہ کے لمحات میں ہمارے گھر تشریف لا کر یا بذریعہ فون و خطوط ہمارے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے جزائے خیر دے۔ آمین ثم آمین۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

محترم میاں سلطان احمد بھٹی صاحب وفات پا گئے

احباب جماعت کو یہ افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم میاں سلطان احمد بھٹی صاحب ابن محترم میاں بشیر احمد صاحب بھٹی (آف بھا کا بھٹیاں ضلع حافظ آباد) دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 9 فروری 2002ء ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے- آپ کی عمر 54 سال تھی- مرحوم مخلص، پنجوقتہ نمازی، بااخلاق اور خادم سلسلہ وجود تھے- تعلیم الاسلام کالج میں اپنے وقت کے بہترین اتھلیٹ اور کھلاڑی تھے- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو آپ سے خاص لگاؤ اور محبت تھی- آپ کی اہلیہ محترمہ پروفیسر امتہ الحفیظ بھٹی صاحبہ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین میں لمبے عرصہ سے تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں- محترم سلطان احمد بھٹی صاحب اپنے بھائیوں میں سب سے بڑے تھے- آپ کی نماز جنازہ مورخہ 9 فروری کو بیت المہدی گول بازار میں ادا کی گئی- جس میں ربوہ اور دیگر علاقوں سے احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی- قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی-

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں- بڑی بیٹی شادی شدہ ہیں اور جرمنی میں مقیم ہیں دیگر بچے زیر تعلیم ہیں- آپ کے والد محترم میاں بشیر احمد صاحب خدا کے فضل سے بقید حیات ہیں- اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، غریق رحمت کرے، اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے- آمین

کبڈی ٹورنامنٹ

☆ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوا جس میں کل 16 ٹیموں نے حصہ لیا اور مجموعی طور پر 22 میچز کھیلے گئے- مورخہ 8/فروری 2002ء کو ٹورنامنٹ کا فائنل اور اختتامی تقریب سوئمنگ پول سے ملحقہ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی- فائنل میچ دارالصدر غربی قمر اور نصیر آباد رحمان کے درمیان کھیلا گیا جسے نصیر آباد رحمان نے جیت لیا- مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم اطفال نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور کامیاب ٹورنامنٹ کروانے پر انتظامیہ کو مبارک باد دی- ایڈیشنل ناظم صاحب اطفال ربوہ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا-

☆☆☆☆

نکاح

مکرم شیخ محمد وسیم صاحب و محترمہ مصورہ وسیم صاحبہ (قدوس کریانہ سٹور) دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ہماری بیٹی عزیزہ ھبۃ القیوم کا نکاح مکرم آصف محمود ملک صاحب ابن مکرم مبارک محمود ملک صاحب آف کراس پاتھ کرولی (یو-کے) کے ہمراہ بعوض تین ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ مورخہ 24 دسمبر 2001ء کو محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے احاطہ جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ میں پڑھایا- عزیزہ ھبۃ القیوم مکرم شیخ محمد اسلم صاحب مرحوم آف دنیا پور کی پوتی اور مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب مرحوم کارکن دفتر امور عامہ کی نواسی ہے- جبکہ مکرم آصف محمود ملک صاحب مکرم محمد امین ملک صاحب مرحوم آف چکوال کے پوتے اور مکرم امین الدین خان صاحب آف جرمنی کے نواسے ہیں- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے- آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری محمد اسلم باجوہ صاحب)

مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسلم باجوہ صاحب ساکن 19/2 محلہ دارالنصر غربی (ب) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں - قطعہ نمبر 19/2 دارالنصر رقبہ دس مرلہ میں سے 5 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں- یہ رقبہ میرے نام منتقل کیا جائے- دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) مکرم مبشر احمد باجوہ صاحب (پسر)
(2) مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب (پسر)
(3) مکرم محمد صالح باجوہ صاحب (پسر)
(4) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (دختر)
(5) محترمہ نصرت پروین صاحبہ (دختر)
(6) محترمہ طاہرہ پروین صاحبہ (دختر)
(7) محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل کا غزہ پر فضائی حملہ اسرائیلی ایف 16 طیاروں اور گن شپ ہیلی کاپٹروں نے غزہ پر فضائی حملے کئے 200 فلسطینی زخمی ہو گئے- عمارتوں کو نقصان پہنچا- میزائلوں نے آگ لگا دی- اسرائیلی ٹینکوں نے نابلوس میں پناہ گزین کیمپ کی چوکی اڑا دی-

مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال ممتاز کشمیری رہنما محمد مقبول بٹ شہید کی 18 ویں برسی پر مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال کی گئی- عدالتیں - بینک - تعلیمی ادارے کاروباری مراکز وغیرہ بند رہے- ٹریفک معطل رہی- جموں و کشمیر کے دونوں اطراف میں مظاہرے- جلوس اور ریلیاں منعقد ہوئیں-

ایران میں امریکہ کے خلاف مظاہرہ ایران میں اسلامی انقلاب کی 23 ویں سالگرہ کے موقع پر دارالحکومت تہران میں لاکھوں افراد نے ریلی نکالی اور امریکہ کی مذمت کی- ریلی کے مظاہرین نے صدر بش اور شیرون کے خلاف نعرے بازی کی- تہران کے آزادی چوک میں ایرانی صدر ہاشمی نے ریلی سے خطاب کیا- ملک کے دیگر مقامات میں بھی مظاہرے ہوئے- مقررین نے کہا کہ شرابی امریکہ غل غپاڑہ مچا رہا ہے- امریکہ نے اس بار کوئی غلطی کی تو اسے سمجھ آ جائے گی- ایرانی بحریہ ہائی الرٹ کر دی گئی ہے- ایرانی صدر نے اپنے خطاب میں کہا کہ امریکہ خود سب سے بڑا دہشت گرد ہے- وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ اس سال کی تقریبات نے صدر بش کے ایران کے خلاف تبصرے کی وجہ سے نئی اہمیت اختیار کر لی- ان کے بیان نے پوری ایرانی قوم کو امریکہ کے خلاف کر دیا ہے-

امریکی صحافی کے اغوا میں بھارت ملوث ہوسکتا ہے امریکہ نے کہا ہے کہ امریکی صحافی ڈینئل پرل کے اغوا میں کوئی بھارتی دہشت گرد گروپ ملوث ہو سکتا ہے- بھارتی دورے پر آئے ہوئے امریکی نائب وزیر خزانہ نے ممبئی میں کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ بھارتی حکومت کا واردات میں ہاتھ نہیں ہوسکتا مگر کسی بھارتی دہشت گرد تنظیم کے اس میں ملوث ہونے میں حیرانی نہیں جس کا پاکستان میں ایسے ہی لوگوں سے رابطہ ہو- علاوہ ازیں پاکستان میں پولیس حکام نے بتایا ہے کہ امریکی صحافی کے اغوا کا بڑا ملزم شیخ عمر لاہور میں ہے- پولیس حکام واردات میں ملوث تین ملزموں کو کراچی کی دہشت گردی کی عدالت میں پیش کرے گی-

عراق پر حملہ ضرور کریں گے- امریکہ

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ عراق پر حملہ امریکہ کے اتحادیوں کے تعاون کے بغیر بھی انجام پائے گا- ریڈیو تہران کے مطابق کولن پاول نے کہا کہ عراق پر ہر صورت میں حملہ کیا جائے گا- کیونکہ امریکہ عراقی حکومت کو بدلنا چاہتا ہے- اب صرف وقت کا تعین باقی ہے-

امریکہ عراق پر حملے سے باز رہے- روس

روس کے صدر نے امریکہ کو انتباہ کیا ہے کہ وہ عراق پر یکطرفہ فیصلے کے تحت حملے سے باز رہے- اور بین الاقوامی تعاون کی اہمیت کو نظرانداز نہ کرے- ہم کسی بھی ''بلیک لسٹ'' کے خلاف ہیں- عراق کے متعلق کارروائی اقوام متحدہ کے تحت ہونی چاہئے- عالمی برادری عراق یا کسی اور ملک کے خلاف حملے کی اجازت نہیں دے گی-

جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے عراق نے امریکہ کے حالیہ غیرذمہ دارانہ بیانات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے- امریکہ کسی رعایت کا مستحق نہیں- اقوام متحدہ کے ساتھ مشروط مذاکرات کرنے کو تیار ہیں-

قندھار کی مسجدوں پر امریکی چھاپے اور مظالم کی انتہا قندھار شہر میں امریکی فوجیوں نے قندھار کی مقامی انتظامیہ کے ساتھ ملکر شہر بھر کے علماء کرام کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے- مساجد اور مدارس پر چھاپوں کے دوران ایک سو سے زائد علماء کو گرفتار کر لیا گیا- گرفتار علماء کو کیوبا بھجوائے جانے کے شبہ سے خوف وہراس پھیل گیا ہے- واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق قندھار میں امریکی بیس میں قید طالبان اور القاعدہ قرار دیئے جانے والے دیہاتوں پر بدترین تشدد کیا جا رہا ہے- قیدی کے سر- پیٹھ اور پسلیوں پر مکوں کی بارش کی جاتی ہے کہ تم دہشت گرد ہو-

بقیہ صفحہ 2

کا جہاز سعودی عرب کے ائیر پورٹ پر اترا نہیں تھا کہ جنگ بندی کا اعلان ہو گیا-

Alhaji Mumuni Bawumia نے یہ سارا واقعہ بڑے جوش وخروش کے ساتھ حاضرین کو بتایا اور واضح طور پر کہا: ''احمدیت سچی ہے میں ہر اس شخص کی حوصلہ افزائی کروں گا جو احمدیت کی طرف میلان رکھتا ہے-''

یہ بیت ''بورکینا فاسو'' جانے والی سڑک پر واقع ہے- آنے جانے والے مسافر اس میں نماز ادا کرتے ہیں- اس کی تعمیر میں بہت سے احباب نے حصہ لیا- لیکن ان میں نمایاں نام Mr. Dr. Ahmad Yusuf Edusei کا ہے- مکرم و محترم علیم محمود صاحب مربی سلسلہ نے بیت پر کلمہ طیبہ اور دیگر آیات قرآنیہ تحریر کیں- اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو جزائے خیر سے نوازے جنہوں نے کسی بھی رنگ میں اس بیت کی تعمیر میں حصہ لیا اور یہ بیت ہمیشہ خدا کے مخلص عبادت گزار بندوں سے آباد رہے- آمین

(الفضل انٹرنیشنل 11/جنوری 2002ء)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ بدھ 13 فروری غروب آفتاب: 5-55
☆ جمعرات 14 فروری طلوع فجر: 5-27
☆ جمعرات 14 فروری طلوع آفتاب: 6-50

بھارتی کورکمانڈر کو پاکستان سے جنگ کے انکار پر ہٹایا گیا

بھارت نے اپنے کور کمانڈر کو اس لئے نہیں ہٹایا کہ وہ اپنی کور کو پاکستان کی سرحد کے بہت قریب لے آیا تھا بلکہ اس کور کمانڈر کو اس لئے ہٹایا گیا تھا کہ اس نے بھارت کے آرمی چیف سے کہا تھا کہ پاکستان کے ساتھ لڑائی کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ ہمارا زیادہ نقصان ہوگا۔

صوبائی سیکرٹری صحت کو قید کی سزا

ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس خواجہ محمد شریف نے ڈاکٹرز کیس میں عدالتی احکامات کی تعمیل نہ کرنے پر صوبائی سیکرٹری صحت حسن وسیم افضل کو تین ماہ اور پانچ ہزار روپے جرمانہ اور ایس ایس پی لاہور آفتاب چیمہ کو 15 دن قید اور ایک ہزار روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ فاضل عدالت نے ان کی سزائیں دس دن کے لئے معطل کر دیں تا کہ وہ مذکورہ فیصلے کے خلاف اپیلٹ کورٹ میں اپیل دائر کر سکیں۔

بیوروکریسی میں کمی کریں گے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اس کا 120-ارب کا بجٹ ہے جس میں 100 ارب روپے غیر ترقیاتی اخراجات پر اٹھ جاتے ہیں۔ بیوروکریسی دس لاکھ افراد پر مشتمل ہے اس کی اور دیگر ملازموں کی تنخواہوں پر 100 ارب خرچ ہو جاتے ہیں۔ باقی صرف 20 ارب روپے بچتے ہیں جن میں ترقیاتی کام کئے جاتے ہیں ان کی کوشش ہے کہ بیوروکریسی کو کم کیا جائے' غیر پیداواری بجٹ کو کم کیا جائے۔ عوام کو اچھی حکومت دی جائے۔ مختلف شعبوں کو ملا کر بیوروکریسی کو کم کیا جائے وہ پاکستان ٹیلی ویژن کے پروگرام نیوز نائٹ میں سوالوں کے جواب دے رہے تھے۔

صدر مشرف کے دورہ امریکہ کا پہلا دن

صدر جنرل مشرف نے اپنے دورہ امریکہ کا پہلا دن اپنے اہل خانہ کے ساتھ خاموشی سے گزارا۔ جبکہ امریکی حکومت نے انہیں سخت سیکیورٹی فراہم کی۔ صدر اور ان کا مختصر ذاتی عملہ بوسٹن سے 12 میل دور کینٹن ہوٹل میں ٹھہرا ہے صدر پاکستان کمرشل پرواز کے ذریعے امریکہ پہنچے اور طیارے کی بھی سخت حفاظت کی گئی۔ پی آئی اے کی اس پرواز میں سفر کرنے والے مسافروں نے بتایا کہ طیارہ تقریباً ایک چوتھائی بھرا ہوا تھا اور جانے سے کئی روز قبل ہی سب مسافروں کی سخت چھان بین کی گئی۔ بوسٹن کا دورہ صدر مشرف کا نجی نوعیت کا ہے۔ باقاعدہ سرکاری دورہ 12 فروری سے شروع ہوگا۔ بی بی سی کے مطابق امریکی حلقوں میں یہ سوال اٹھائے جا رہے ہیں کہ سرحدوں پر کشیدگی اور حامد کرزئی کے دورہ پاکستان کے دورہ کے بعد کیا صدر مشرف کے پاس اتنا وقت ہے کہ وہ امریکہ میں 3 دن گزاریں۔

صدر مشرف آج صدر بش سے ملاقات کریں گے

صدر جنرل مشرف آج صدر بش کے علاوہ کانگرس اور عالمی مالیاتی رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ وہ پریس کانفرنس سے بھی خطاب کریں گے۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 11 ستمبر کے حملے کے بعد امریکہ نے زبردست دباؤ کے ذریعے پاکستان سے دو مطالبات منوائے۔ بش نے پہلے ہی پاکستان سے کہا کہ وہ طالبان یا امریکہ میں سے کسی ایک کا انتخاب کر لے۔ بعد ازاں 13 ستمبر کو بھارتی پارلیمنٹ پر حملے کے بعد امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے صدر مشرف کو ان جہادیوں کے خلاف کریک ڈاؤن پر مجبور کیا جن پر پارلیمنٹ میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا گیا۔

وزیر خزانہ امریکہ چلے گئے

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز صدر جنرل مشرف کے وفد میں شامل ہونے کے لئے امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ صدر پاکستان کے ہمراہ امریکہ کے اعلیٰ حکام سے پاکستان کے موجودہ اقتصادی معاملات اور اس حوالے سے مختلف نئی مراعات حاصل کرنے کے سلسلہ میں مذاکرات میں شریک ہوں گے۔

طالبان ہماری سرزمین استعمال نہیں کر رہے

پاکستان نے کہا ہے کہ طالبان پاکستان کی سرزمین کوری گروپنگ کے لئے استعمال نہیں کر رہے اور نہ ہی ہم اس وقت گلبدین حکمت یار کو مہمان کے طور پر قبول کریں گے پاکستان اور امریکہ کے درمیان ماضی کی غلط فہمیاں ختم ہو گئی ہیں اور تعلقات دوبارہ معمول پر آ گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار دفتر خارجہ کے ترجمان عزیز احمد خان نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ڈسکہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ 3 ہلاک

ڈسکہ کے نواحی موضع میں مبینہ دہشت گردی میں دو موٹر سائیکل سوار نامعلوم دہشت گردوں نے بس سٹاپ پر سواری کے انتظار میں کھڑے افراد پر آٹو میٹک اسلحہ سے اندھا دھند فائرنگ کر کے دو بے گناہ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

کوئٹہ میں کشتی الٹنے سے 15 لاپتہ

مری قبائل کے 15 افراد سمندری طوفان میں دبئی جاتے ہوئے کشتی الٹ جانے کے باعث لاپتہ ہو گئے۔ جبکہ سات افراد کشتی میں موجود ٹیوبوں کے ذریعے بچ نکلنے میں کامیاب رہے۔

الیکشن لڑنے کا سوال

بوسٹن میں بے نظیر بھٹو کی پاکستان کے صدر جنرل مشرف سے نہ کوئی ملاقات ہوئی ہے اور نہ ہی آئندہ امریکہ کے دورے میں پاکستانی صدر کا پروگرام ہے کہ سابق وزیراعظم سے ملیں جن پر اربوں روپے کی کرپشن کے الزامات ہیں۔ آئی ایس پی آر کے سربراہ راشد قریشی نے صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ بے نظیر یا شریف برادران کے الیکشن لڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ حکومت کسی خاص شخص یا پارٹی کو کامیاب کرانا نہیں چاہتی۔ کسی پارٹی سے خفیہ یا اعلانیہ مذاکرات نہیں کر رہے۔ صدر مشرف کرپٹ قیادتوں کو قانونی طریقہ سے روکنا چاہتے ہیں۔

حکمت یار پاکستان نہیں آ رہے

پاکستان نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ ماضی کی غلط فہمیاں دور ہو گئی ہیں اور دونوں ممالک کے تعلقات دوبارہ معمول کی سطح پر آ گئے ہیں۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ہم اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کے اس بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ اقوام متحدہ کشمیر کے مسئلہ کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس بات کو غلط قرار دیا کہ گلبدین حکمت یار اگر پاکستان آنا چاہیں تو انہیں مہمان کے طور پر قبول کیا جائے گا۔

5 لاکھ ٹن گندم برآمد کریں گے

پاسکو کو پرائیوٹائز نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سرحد کی فلور ملیں پنجاب سے گندم خرید سکیں گی۔ ہر سال کم از کم 5 لاکھ ٹن گندم ایکسپورٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کراچی پورٹ پر سپیشل سیلون بنائے جائیں گے جہاں سے گندم صاف کر کے ایکسپورٹ کی جا سکے گی۔ ان فیصلوں کا اعلان وفاقی وزیر خوراک و زراعت نے پاکستان ٹیلی ویژن کے پروگرام میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہر سال کم سے کم 5 لاکھ ٹن گندم ضرور ایکسپورٹ کی جائے گی۔ اور ریگولر فصل کم ہونے کی صورت میں بھی ایکسپورٹ کو نہیں روکا جائے گا تا کہ نہ صرف عالمی سطح پر ہماری مارکیٹ برقرار رہ سکے بلکہ کسان کو بھی اچھی قیمت مل سکے۔

وقار یونس 350 وکٹ حاصل کرنے والے تیسرے پاکستانی باؤلر

شارجہ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں وقار یونس نے 350 وکٹ حاصل کرنے والے تیسرے پاکستانی باؤلر کا اعزاز حاصل کر لیا۔ یہ اعزاز انہوں نے اپنے 78 ویں ٹیسٹ میچ میں حاصل کیا۔ وقار یونس کی وکٹوں کی اب مجموعی تعداد 352 ہو گئی۔ قبل ازیں وسیم اکرم 414 وکٹوں اور عمران خان 362 وکٹوں کے ساتھ یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

کاروں کی سروس اور مرمت کے لئے
ماڈرن کاہلوں موٹرز پر تشریف لائیں
بروز جمعہ بھی 12 بجے تک - مین سرگودھا روڈ ربوہ
فون 04524-214514

ضرورت سیلزمین
1- سیلز مین جو ڈرائیونگ جانتے ہوں 20 آسامی
2- عمر: کم ازکم 25 سال
3- تعلیم: کم ازکم میٹرک
انٹرویو کیلئے مورخہ 14-2-02 کو تشریف لائیں
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 7932514-16

SAIGAL SONS
CLEARING & FORWARDING AGENT
SAIGAL SONS
Z.N. TRADING
Z.N.TRADING (SINGAPORE) PTE LTD
SAIGAL SONS
4th Floor, Room#6,
Noman Tower,
Marston Road,
Karachi-Pakistan.
Tel: 7736559,7732860,
7731692
Fax: (92-21) 7720723
Z.N. TRADING
75 High Street No 05-02,
Wisma Sugnomal
Singapore, 179435
Tel: 338 3861,338 9679
Fax: 338 3862
E-mail: sidra@singnet.com.sg
Website: http://zntrade.hypermart.net./

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61